بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

جان لیتا ہے کہ یہ کلام فرشتہ کررہا ہے۔

٥ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كَانَ مُحَدَّثاً، فَخَرَجْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ: جِئْتُكُمْ بِعَجِيبَةٍ، فَقَالُوا: وَمَاهِيَ؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: كَانَ عَلِيٌّ عليه السلام مُحَدَّثاً، فَقَالُوا: مَا صَنَعْتَ شَيْئاً إِلَّا سَأَلْتَهُ مَنْ كَانَ يُحَدِّثُهُ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: إِنِّي حَدَّثْتُ أَصْحَابِي بِمَا حَدَّثْتَنِي فَقَالُوا: مَاصَنَعْتَ شَيْئاً إِلَّا سَأَلْتَهُ مَنْ كَانَ يُحَدِّثُهُ، فَقَالَ لِي: يُحَدِّثُهُ مَلَكٌ، قُلْتُ: تَقُولُ: إِنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ ـ فَحَرَّكَ يَدَهُ هَكَذَا ـ: أَوْ كَصَاحِبِ سُلَيْمَانَ أَوْ كَصَاحِبِ مُوسَى أَوْ كَذِي الْقَرْنَيْنِ أَوَ مَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ عليه السلام قَالَ: وَفِيكُمْ مِثْلُهُ.

٥ ـ فرمایا۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے علیؑ محدث تھے۔ میں اپنے دوستوں کے پاس آیا اور ان سے کہا۔ میں ایک عجیب بات سنانے آیا ہوں انھوں نے پوچھا وہ کیا ہے۔ میں نے کہا۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ علیؑ محدث تھے انھوں نے کہا تجھے پوچھنا چاہیے تھا کہ کون ان سے بات کرتا ہے۔ میں لوٹ کر آیا اور کہا۔ میں نے آپ کا قول اصحاب سے نقل کیا تو انھوں نے ایسا ایسا کہا ہے۔ فرمایا فرشتہ کلام کرتا تھا۔ میں نے کہا تو کیا وہ نبی تھے آپؑ نے ہاتھ سے اشارہ کرکے بتلایا کہ نہیں بلکہ وہ تھے مثل وزیر سلیمانؑ، صاحب موسیٰؑ اور ذوالقرنین کی طرح۔ کیا تم نے حضرت علیؑ کا یہ قول نہیں سنا۔ میں ان کی مثل ہوں۔

چوّنواں باب

اُن ارواح کا ذکر جو آئمہ علیہم السلام میں ہوتی تھیں

(باب) ۵۴

فِيهِ ذِكْرُ الْأَرْوَاحِ الَّتِي فِي الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْيَمَانِيِّ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: يَا جَابِرُ! إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَلَقَ الْخَلْقَ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ وَهُوَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَكُنْتُمْ أَزْوَاجاً ثَلَاثَةً فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ» فَالسَّابِقُونَ هُمْ رُسُلُ اللهِ عليهم السلام وَخَاصَّةُ اللهِ مِنْ خَلْقِهِ، جَعَلَ فِيهِمْ خَمْسَةَ أَرْوَاحٍ أَيَّدَهُمْ بِرُوحِ الْقُدُسِ

فِيهِ عَرَفُوا الْأَشْيَاءَ، وَ أَيَّدَهُمْ بِرُوحِ الْإِيمَانِ فِيهِ خَافُوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَيَّدَهُمْ بِرُوحِ الْقُوَّةِ فِيهِ قَدَرُوا عَلَى طَاعَةِ اللهِ وَ أَيَّدَهُمْ بِرُوحِ الشَّهْوَةِ فِيهِ اشْتَهَوْا طَاعَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ كَرِهُوا مَعْصِيَتَهُ وَ جَعَلَ فِيهِمْ رُوحَ الْمَدْرَجِ الَّذِي بِهِ يَذْهَبُ النَّاسُ وَ يَجِيئُونَ وَجَعَلَ فِي الْمُؤْمِنِينَ : أَصْحَابِ الْمَيْمَنَةِ رُوحَ الْإِيمَانِ فِيهِ خَافُوا اللهَ وَ جَعَلَ فِيهِمْ رُوحَ الْقُوَّةِ فِيهِ قَدَرُوا عَلَى طَاعَةِ اللهِ وَ جَعَلَ فِيهِمْ رُوحَ الشَّهْوَةِ فِيهِ اشْتَهَوْا طَاعَةَ اللهِ وَ جَعَلَ فِيهِمْ رُوحَ الْمَدْرَجِ الَّذِي بِهِ يَذْهَبُ النَّاسُ وَ يَجِيئُونَ.

۱۔ جابر جعفی سے مروی ہے کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے۔ اے جابر اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اپنی مخلوق کو تین قسم کا جیسا کہ فرماتا ہے تم تین قسم کے جوڑے ہو۔ داہنی طرف والے کیا ہیں (داہنی طرف والے) (باعتبار منازل و مراتب) اور بائیں طرف والے کیا ہیں بائیں طرف (باعتبار درجات عذاب) اور نیکیوں کی طرف سبقت کرنے والے تو سبقت کرنے والے ہی ہیں اور وہی مقربان بارگاہ ایزدی ہیں اور سبقت کرنے والے وہ مرسلین ہیں اور اللہ کی مخلوق میں اس کے مخصوص بندے ہیں خدا نے ان میں پانچ روحیں پیدا کی ہیں اور تائید کی ہے ان کی روح القدس سے اس سے وہ اشیاء کی معرفت حاصل کرتے ہیں دوسرے ان کی تائید کی روح ایمان سے جس کی وجہ سے اللہ سے ڈرتے ہیں تیسرے ان کو روح قوت دی جس کی وجہ سے وہ طاعت خدا پر قدرت رکھتے ہیں چوتھے روح شہوت دی جس سے ان میں طاعت خدا کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور معصیت سے کراہت کرتے ہیں، پانچویں ان کو روح مدرج دی۔ جس سے وہ لوگوں سے ملتے ہیں اور لوگ ان کے پاس آتے ہیں اور مومنین اور اصحاب میمنہ کو روح ایمان دی۔ جس سے وہ خوف خدا کرتے ہیں اور روح قوت دی جس سے وہ طاعت خدا پر قدرت رکھتے ہیں اور روح شہوت دی جس سے ان کے دل میں طاعت خدا کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور روح مدرج جس سے وہ لوگوں کے پاس جاتے ہیں اور لوگ ان کے پاس آتے ہیں۔

۲۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنِ الْمُنَخَّلِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ عِلْمِ الْعَالِمِ، فَقَالَ لِي: يَا جَابِرُ! إِنَّ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْصِيَاءِ خَمْسَةَ أَرْوَاحٍ: رُوحَ الْقُدُسِ وَ رُوحَ الْإِيمَانِ وَ رُوحَ الْحَيَاةِ وَ رُوحَ الْقُوَّةِ وَ رُوحَ الشَّهْوَةِ، فَبِرُوحِ الْقُدُسِ يَا جَابِرُ! عَرَفُوا مَا تَحْتَ الْعَرْشِ إِلَى مَا تَحْتَ الثَّرَى، ثُمَّ قَالَ: يَا جَابِرُ! إِنَّ هَذِهِ الْأَرْبَعَةَ أَرْوَاحٌ يُصِيبُهَا الْحَدَثَانُ إِلَّا رُوحَ الْقُدُسِ فَإِنَّهَا لَا تَلْهُو وَلَا تَلْعَبُ.

۲۔ جابرؓ سے مروی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم عالم (امام) کے متعلق پوچھا۔ فرمایا،

اے جابر انبیاء اور اوصیاء میں پانچ روحیں ہوتی ہیں، روح القدس، روح ایمان، روح حیات، روح القوت، روح شہوت۔ روح القدس سے انھوں نے پہچانا۔ ان تمام چیزوں کو جو عرش اور زمین سے نیچے تک ہیں آخری چار کو حادثے عارض ہوتے ہیں لیکن روح القدس لہو ولعب سے دور رہتی ہے۔

۲ـ اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ عِلْمِ الْإِمَامِ بِمَا فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ وَ هُوَ فِي بَيْتِهِ مُرْخًى عَلَيْهِ سِتْرُهُ، فَقَالَ: يَا مُفَضَّلُ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى جَعَلَ فِي النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله خَمْسَةَ أَرْوَاحٍ: رُوحَ الْحَيَاةِ فَبِهِ دَبَّ وَ دَرَجَ وَ رُوحَ الْقُوَّةِ فَبِهِ نَهَضَ وَ جَاهَدَ وَ رُوحَ الشَّهْوَةِ فَبِهِ أَكَلَ وَ شَرِبَ وَ أَتَى النِّسَاءَ مِنَ الْحَلَالِ وَ رُوحَ الْإِيمَانِ فَبِهِ آمَنَ وَ عَدَلَ وَ رُوحَ الْقُدُسِ فَبِهِ حَمَلَ النُّبُوَّةَ فَإِذَا قُبِضَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله انْتَقَلَ رُوحُ الْقُدُسِ فَصَارَ إِلَى الْإِمَامِ وَ رُوحُ الْقُدُسِ لَا يَنَامُ وَ لَا يَغْفُلُ وَ لَا يَلْهُو وَ لَا يَزْهُو وَ الْأَرْبَعَةُ الْأَرْوَاحُ تَنَامُ وَ تَغْفُلُ وَ تَزْهُو وَ تَلْهُو وَ رُوحُ الْقُدُسِ كَانَ يَرَى بِهِ.

۲ـ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم امام کے متعلق سوال کیا کہ وہ کیونکر اطراف عالم کی خبر رکھتے ہیں درآنحالیکہ وہ اپنے گھر میں ہوتے ہیں اور حجاب دیکھنے سے مانع ہوتے ہیں۔ فرمایا۔ اے مفضل خدا نے نبی میں پانچ روحیں قرار دی ہیں روح حیات جس سے چلتا پھرتا ہے روح قوت جس سے اٹھتا اور جہاد کرتا ہے روح شہوت جس سے کھاتا پیتا اور بطریق احسن حلال عورتوں سے مباشرت کرتا ہے اور روح ایمان جس سے ایمان لاتا ہے اور افراط و تفریط سے محفوظ رہتا ہے اور روح القدس جو حامل نبوت ہے جب نبی کی روح قبض ہوتی ہے تو یہ روح امام کی طرف آتی ہے (روح یعنی علم و عمل امام بھی نبی جیسا ہے) روح القدس سوتی نہیں نہ غافل ہوتی ہے نہ مائل دنیا ہوتی ہے نہ کار دین سے غافل باقی چار سوتی ہیں غافل ہوتی ہیں کار دین ترک کرتی اور معاملات دنیا میں انہماک رکھتی ہیں اور روح القدس ان باتوں سے بری ہے

پچپنواں باب

وہ روح جس سے اللہ اصلاح احوال آئمہ علیہم السلام کرتا ہے

(باب) ۵۵

الرُّوحِ الَّتِي يُسَدِّدُ اللهُ بِهَا الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ،